بسم اللہ الرحمن الرحیم

انضمام نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

انضمام نام رکھنا کیسا؟ نیز اس کا معنیٰ کیا ہے؟

جواب

انضمام کا معنیٰ ہے: "ملنا۔ پیوست ہونا۔ شمولیت۔ اتصال۔" یہ نام رکھنا درست ہے، تاہم! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" یا "احمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" اور "احمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد یا احمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے مبارک ناموں، اور صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگانِ دین (نیک لوگوں) رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن، کے مبارک ناموں میں سے کسی نام پر رکھ لیجیے! کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

فیروزاللغات میں ہے "انضمام: ملنا۔ پیوست ہونا۔ شمولیت۔ اتصال" (فیروز اللغات، صفحہ 137، فیروز سنز، لاہور)

محمد اور احمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذکر فسماه محمدا حبالي وتبرکا باسمي کان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنزالعمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السیوطي: هذا أمثل حدیث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 9، ص 688، مطبوعہ: کوئٹہ)

الفردوس بماثور الخطاب میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "یوقف عبدان بین یدي اللہ عزوجل یوم القیامة فیأمر بهما إلی الجنة فیقولان یاربنا بما أستأهلنا منك الجنة ولم نعمل عملا یجازینا الجنة فیقول اللہ عزوجل لهما عبداي ادخلا الجنة فإني ألیت علی نفسي أن لا یدخل النار من اسمه أحمد و محمد" ترجمہ: بروز قیامت دو بندوں کو اللہ کی بارگاہ میں کھڑا کیا جائے گا، انہیں جنت میں جانے کا حکم دیا جائے گا، وہ دونوں کہیں گے اے ہمارے رب! ہم تیری بارگاہ سے کس وجہ سے جنت کے اہل ہوئے، ہم نے کوئی ایسا عمل نہ کیا تھا جس پر ہمیں جنت عطا کی جائے، تو اللہ عزوجل

ان دونوں سے فرمائے گا اے میرے بندو!جنت میں داخل ہوجاو، میں نے اپنے اوپر یہ قسم لی ہے کہ جس کا نام احمد اور محمد ہوگا وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد5، صفحہ535، حدیث نمبر، 9006، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے ان کے ساتھ "جان" وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا انھیں اسمائے مبارکہ کے وارِد ہوئے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص691، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموابخیارکم "ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء واولیاء علیہم الصلوٰۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو" (فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ، مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین وبزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" پڑھیں۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھا نام رکھا جاسکتا ہے۔ نیچے دئے گئے لنک سے یہ کتاب ڈاوَن لوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5526

تاریخ اجراء: 04جمادی الاولیٰ1448ھ/16اکتوبر2026ء